ایک بینک سے دوسرے میں جاتے وقت فری ملنے والی رقم لینا جائز ہے؟

الحمدللہ والصلوۃ والسلام علی رسول اللہ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ بہت سے بینک یوکے میں ایسے ہیں جو آپ کو فری کیش دیتے ہیں اگر آپ ان بینکس (Banks) میں اکاؤنٹ بناتے ہیں ۔ مثلاً کسی دوسرے بینک سے Lloyds ٹی ایس بی بینک میں ٹرانسفر ہوں گے تو وہ آپ کو تقریباً 100 پونڈفری کیش دیں گے ۔کیا اس کا لینا جائز ہے۔

سائل:وقاص فرام انگلینڈ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَھاب اللھم ھدایۃَ الحَق والصواب

میری معلومات کے مطابق یوکے کے بینکس زیادہ سے زیادہ لوگوں کو اپنا کسٹمربنانے اور دوسرے بینکس کے اکاؤنٹ ہولڈرز کو اپنی طرف کھینچنے کے لیے اکاؤنٹ ہولڈرکو کچھ نہ کچھ رقم دینے کا لالچ دیتے ہیں اور ان کے بینک کو جوئن (Join) کرنےپر وہ رقم اکاؤنٹ ہولڈرکو بطورِ گفٹ دیتے ہیں اور کافر کا مال جھوٹ بولے اوردھوکا دئیے بغیر اُس کی رضا مندی سے لینا جائز ہے بشرطیکہ کوئی اور مانع شرعی نہ ہو۔لہٰذا بینکس سے ملنے والا ایسافری کیش لینا جائز ہے۔

جیسا کہ فقہِ حنفی کی مشہور کتاب ہدایہ میں ہے کہ **"وَلِأَنَّ مَالَهُمْ مُبَاحٌ فِي دَارِهِمْ فَبِأَيِّ طَرِيقٍ أَخَذَهُ الْمُسْلِمُ أَخَذَ مَالًا مُبَاحًا إذَا لَمْ يَكُنْ فِيهِ غَدْرٌ"** کیونکہ مسلمان کے لیے کافروں کامال لینا جائز ہے اگرچہ وہ مال لینا کسی بھی طریقہ سے ہو۔ بشرطیکہ اس میں دھوکا نہ ہو۔

(ہدایہ باب الرباجلد3 ص66)

وَاللہُ تَعَالٰی اَعْلَمُ وَرَسُوْلُہُ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Date: 25-10-2017

IS IT PERMISSIBLE TO ACCEPT FREE CASH THAT IS OFFERED WHILE SWITCHING FROM ONE BANK TO ANOTHER?

الحمدلله والصلوة والسلام علی رسول الله

Question:

What do the scholars and muftis of the noble Shari'ah say regarding the following matter; there are many banks in the UK that give free cash for opening a bank account with them. For instance, if you transfer to Lloyds TSB from any other bank, they will give you 100 pounds as free cash. Is accepting this money permissible?

Questioner: Waqas from the UK

Answer:

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَھاب اللھم ھدایۃ الحَق والصواب

As far as my knowledge goes, banks in the UK, in order to make more customers and attract account holders from other banks, woo people by offering money to account holders. When a person joins the bank, the amount is presented as a gift to the account holder. It is permissible to accept a disbeliever's money without lying and cheating and with his consent.

It is mentioned in al-Hidaya, the famous book of the Hanafi school:

وَلِأَنَّ مَالَهُمْ مُبَاحٌ فِي دَارِهِمْ فَبِأَيِّ طَرِيقٍ أَخَذَهُ الْمُسْلِمُ أَخَذَ مَالًا مُبَاحًا إذَا لَمْ يَكُنْ فِيهِ غَدْرٌ

Translation: "It is permissible for a Muslim to take a non-Muslim's money through any means, on condition that there is no cheating involved." [al-Hidaya, vol. 3, pg. 66]

واللہ اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadri

Translated by the SeekersPath Team